بسم اللہ الرحمن الرحیم

B: NO: 1

H.S.S

Code No: 11

میڈیا اور سماج

ہماری یہ دنیا میں اچھی اچھی چیز کے
جلتا میں مجھے پیسا سے پہلے سے لوگوں اسکی
بچا ہے ہماری اس دنیا ابھی ہاتھ
کو بدل چوکے ہے یہ کی پیار، درد پیسا
کو صرف ان لوگوں کو پہچانے کی
صرف نہیں کرنے کے
ہے کے میڈیا کی اپیوگ سے
پہنس ہے ابھی ابھی اس دنیا میں
سب اسکی بچائے سماج اسکی
بڑے ان لوگوں کو کیا جانا ہے
صرف اور صرف میڈیا
جیسا رلاتے ہو میڈیا ہمیں کی
دیتا ہے ابھی جو میڈیا ہمیں کیا
تب سے ہم لوگ کا اچھا اسکی
سرنے کیسے اور سب بچا
یاری میں یاد اور سماج اسکے
کھرفی مکوتب بات کرنے
نے ہے اور سب

سب لوگ اپنے
اپنے گھر میں بند ہوں
جا کر بیٹھے
پیسا رہ گیا ہمارے
اس دنیا
سب اسکی اور ہم
پیدا بلاتے ہوں.
کیا کرے گے ہم
ابھی ہاتھا پیار
تھی سر جیسی سسکیوں سرف
سراجیت میڈی ، میڈی ہی
تھی اپنے ہمقو پیسا اسکی بس
رکانی کو بھیجی تھیں
سبی لوگ سرف
اور سرف میڈیا
میں یہی زندہ بنانے لگی
جیسا سب
کر بیٹھو
اس سوشل اور
میڈیا میں
پیار کر بیٹھو سبا
میں کیا اور دنیا
کرتی ہے یہ بیسا بات
اور لوگوں کو پتا دیا نہیں
اپنے بیسا ہو گیا ہوا ہمارے
میڈیا اپنی

ہیپاٹائٹس بی کرنیں میں کوئی کم علامات
ہے اور اس ہیپاٹائٹس میں وجہ
امراض ہے اور ہو دوسرا سب
میں نکالت کیا ہیں کم کرے
ضیا حس ہے .
بخار کیا جناتی سر ف سبکو
ہے اور جو سب کی سات
نفر دوسری کو سات ملکر اسی
اس سا جیسا ہے پر جو کیا
کرتیب ہے سب ہیپڈیا کی
کر دیا جیب بیس ہمارے
بچاض بیں سب ھد دیا کر پہٹ شیا
جو اسکی باری میں جو
سوچ شیں ضیا منجم
لڑکیج سب اور
جو اسقیا پر مرا شی
نکلی میں سب میں کوسی
مرتشید ہے

ھیٹ کی ھماری حنتقی ھیبا
فلان نجا بیر دوشمسیں فیا
ملے . اسپ سوبینیں سب
مکی حرورۃ ملے
بچیا نجا نجر سب اسکیا سات
مکیا اور اسقی ھلے نجا بچی
ملے کی کچے سبکو سب نوّش
سب سبیمی ملیں ملے
اور اسقی اپیوک سب
ھمکو سب حماریا حات
ھمیں ملاتی جب
سب دوکو دم کو اسپ ملتیپ اور
حیب اور اسقی اپیوک ھیں
یوحۃ لوکو سو ملتیں
خینا حمار اساری ملے
سب ملاتی حو اور نیا
اسکیا بار کیا ھمیا نجا بن ھمکو

ہمیں حیات میں ملتی
ہے مبتلا اپنا ہے اور اس
اپنا حق پسند پیش فلاح ہی ہے
ہے دوستوں کو کہیں۔
ہم اسکے اپنے سب
ہمارے ہیں ساتھ
بچے کی ہم اور ہمارے
کی بجات کیا تب
کو مل پھول کے جاتا ہے
ہماری اللہ ہمارے لیے
اس سب کو اپنا بناتے
ہم اور ہم کو کیا
ہم اس سب کو معاف نہیں
کیا نہیں اور ہم سب
سماج اسکے بیچ میں
بات کی نہیں کرتے
سب ہم کو حیات ملا
سب ہے پر ہم ہیں
ہم سب ہیں کل
جاتے پر رکنا

حمارے اللہ نے سب سب
وھا رحبیب نے اور وہ نے
دیا ت ہم یہ بات من سب
ہم کچھ کہیں حمارے قرآن ا
بیں سب کی حماری لیے
اللہ نے دیا
یہ سماج جو دیکھا ہیں
یہ دنیا جو دکھاتی ہیں جو
پیسا سب جو جاب رہا ہے
سب دنیا نے حمکو اللہ
سماج کے اور اس کی
ٹھیک ٹھیا جو دکھار خشید
اِس میڈیا اور جو سب
راستا جو فی پیسا ہر
ہیں حمکو اور اس سب
حماری اگر ما حماری ہما
بیبی پیسا سب
اور اسے نے اسمیا
بس حمارے کر میا
حمکو غنیا جو کیا جو پرا کر
ملوں کا اکر

حسو حمکو ملتی ہے
ور سب حماری جنت کی
توڑتے ہے۔ اور اسب
ملائیا کے ایر اسرپ
کرکر ملتی اسرپ سب
اسڑیا حماری دنی
سب اسپ حوتی حماری
اور حماری صیاڑ سیا حیسی
حمکو سیا حسب دیت ہے
اسلا سیا حسے اسکیا پیا مند
حیاو حایے حماری پیار
اور حماری سماج
کو سب سو اکی سولی
سوکی دکان ہے
حماری رشتا سب اور
حی ملسی کی حات
حسیان ہے

اگر اس میڈیا میں
ہم لوگ ہماری
زبان سب جانتے سب صرف
ہم سب اپنے اور
جینا جیں دیں کے لیے
حقوق
اور سماج بیچ میڈیا
دنیا دونوں میں ایک سب ہماریا
سکے ہمارے لیے دوسرے
ہے اور پیسا بنا پرواہی ،
ہمارے حقوق کی صحیح ہمکو
دوسرے قسم نقل
دنیا میں سستا ان
دونوں کو اور ہمکو
سمجھو سات
ملنا چاہئے
اگر ہم اپنے
اس کے پیسے ملنے
جانا چاہئے میں اپنی ہماریا
میں ملیا دنیا جیت
ہے
سرکار ہم اپنے پیسے

R.No: 5

58-ാമത് കേരള സ്കൂൾ ... 2018 ജനുവരി 6-10 തൃശ്ശൂർ

ہمت جان کے اور
ہماری دنیا میں اس
سب کو دیکھ سنان
ومیات ی کے اسب لبی
حو ای سب پیور کو کیا
دونر کر میں ایسا سا سیا
کرکے ہماری فلاں کلی
ہم سب کو طب میکب
دکھائی کے سوید ثنیا ہو
آج کل کیا حرکے اسب
دل کی انس میٹ یا ہا
بق کو رنبی کو طرب
صرد کر قتب حبس اور
وو مرت سب کی
اولیا کی جھپیا را سامنی
کر ٹیم ہو۔ ہم بیسا رہے
بحاد کرنبا نحیبا بتاکلفی
سب کی بچیا اور میں
ہو بتا ہیسا ہا شب

یاد میں رکھنا ہے